بچّے

1. بچوں کا سب سے پہلا تعلق خُدا سے ہے اور یہ اُس کی طرف سے ہمارے لیے تحفہ ہے۔

<u>زبور 127 باب 3 تا 5 آیات:</u> دیکھو! اَولاد خُداوند کی طرف سے میراث ہے اور پیٹ کا پھل اُسی کی طرف سے اَجر ہے۔ جوانی کے فرزند اَیسے ہیں۔ جیسے زبردست کے ہاتھ میں تِیر۔ خوش نصیب ہے وہ آدمی جس کا ترکش اُن سے بھرا ہے جب وہ اپنے دُشمنوں سے پھاٹک پر باتیں کریں گے تو شرمندہ نہ ہوں گے۔

2. راستبازوں کی اَولاد خُدا کی ذات سے منسلک ہیں اور خُدا کے عہد میں شامل ہیں۔

<u>پیدائش 17 باب 7 آیت:</u> اور مَیں اپنے اور تیرے درمیان اور تیرے بعد تیری نسل کے درمیان اُن کی سب پشتوں کے لئے اپنا عہد جو ابدی عہد ہو گا باندھوں گا تاکہ مَیں تیرا اور تیرے بعد تیری نسل کا خدا ہوں۔

<u>اعمال 2 باب 39 آیت:</u> اِس لیے کہ یہ وعدہ تم اور تمہاری اَولاد اور اُن سب دَور کے لوگوں سے بھی ہے جن کو خُداوند ہمارا خُدا اپنے پاس بلائے گا۔

3. خُدا بچّوں کی پرستش وستائش سے خوش ہوتا ہے۔

<u>زبور 8 باب 2 آیت:</u> تُو نے اپنے مخالفوں کے سبب سے بچّوں اور شیر خواروں کے منہ سے قدرت کو قائم کِیا تاکہ دشمن اور انتقام لینے والے کو خاموش کر دے۔

4. یسوع اپنے لئے بچّوں کی طرف سے کی گئی پرستش قبول کرتا ہے۔

<u>متی 21 باب 15 تا 16 آیات:</u> لیکن جب سردار کاہنوں اور فقیہوں نے اُن عجیب کاموں کو جو اُس نے کئے اور لڑکوں کو ہیکل میں ابنِ داؤد کو ہوشعنا پکارتے دیکھا تو خفا ہو کر اُن سے کہنے لگے۔ تُو سنتا ہے کہ یہ کیا کہتے ہیں؟ یسوع نے اُن سے کہا ہاں۔ کیا تم نے یہ کبھی نہیں پڑھا کہ بچّوں اور شیر خواروں کے منہ سے تُو نے حمد کو کامل کرایا؟

5. یسوع چھوٹے بچّوں سے محبت کرتا ہے اور بتاتا ہے کہ خُدا کی بادشاہی ایسوں ہی کی ہے۔

متی 19 باب 13 تا 15 آیات : اُس وقت لوگ بچّوں کو اُسکے پاس لائے تاکہ وہ اُن پر ہاتھ رکھے اور دُعا دے مگر شاگردوں نے اُنہیں جھڑکا۔ لیکن یسوع نے کہا بچّوں کو میرے پاس آنے دو اور اُنہیں منع نہ کرو کیونکہ آسمان کی بادشاہی ایسوں ہی کی ہے۔ اور وہ اُن پر ہاتھ رکھ کر وہاں سے چلا گیا۔

6. داؤد کو اِس خیال کے ساتھ تسلی ملی تھی کہ اُس کا نومولود بچّہ جو پیدائش کے بعد وفات پا گیا تھا آسمان پر گیا تھا اور یہ کہ وہ اُسے پھر دیکھے گا۔

<u>2 سموئیل 12 باب 18 تا 23 آیات:</u> اور ساتویں دِن وہ لڑکا مَر گیا اور داؤد کے ملازم اُسے ڈر کے مارے یہ نہ بتا سکے کہ لڑکا مَر گیا کیونکہ اُنہوں نے کہا کہ جب وہ لڑکا ہنوز زِندہ تھا اور ہم نے اُس سے گفتگو کی تو اُس نے ہماری بات نہ مانی پس اگر ہم اُسے بتائیں کہ لڑکا مَر گیا تو وہ بہت ہی کُڑھے گا۔ پر جب داؤد نے اپنے مُلازموں کو آپس میں پھسپھساتے دیکھا تو داؤد سمجھ گیا کہ لڑکا مَر گیا۔ سو داؤد نے اپنے ملازموں سے پوچھا کیا لڑکا مَر گیا؟ اُنہوں نے جواب دِیا مَر گیا۔ تب داؤد زمین پر سے اُٹھا اور غُسل کر کے اُس نے تیل لگایا اور پوشاک بدلی اور خُداوند کے گھر میں جا کر سجدہ کِیا۔ پھر وہ اپنے گھر آیا اور اُس کے حکم دینے پر اُنہوں نے اُس کے آگے روٹی رکھی اور اُس نے کھائی۔ تب اُس کے ملازموں نے اُس سے کہا یہ کیسا کام ہے جو تُو نے کِیا؟ جب وہ لڑکا جیتا تھا تو تُو نے اُس کے لئے روزہ رکھا اور روتا بھی رہا اور جب وہ لڑکا مَر گیا تو تُو نے اُٹھ کر روٹی کھائی۔ اُس نے کہا کہ جب تک وہ لڑکا زندہ تھا مَیں نے روزہ رکھا اور مَیں روتا رہا کیونکہ مَیں نے سوچا کیا جانے خُداوند کو مجھ پر رحم آ جائے کہ وہ لڑکا جیتا رہے؟۔ پر اب تو وہ مَر گیا پس مَیں کس لئے روزہ رکھوں؟ کیا مَیں اُسے لَوٹا لا سکتا ہوں؟ مَیں تو اُس کے پاس جاؤں گا پر وہ میرے پاس نہیں لوٹنے کا۔

Copyright©2020 reserved